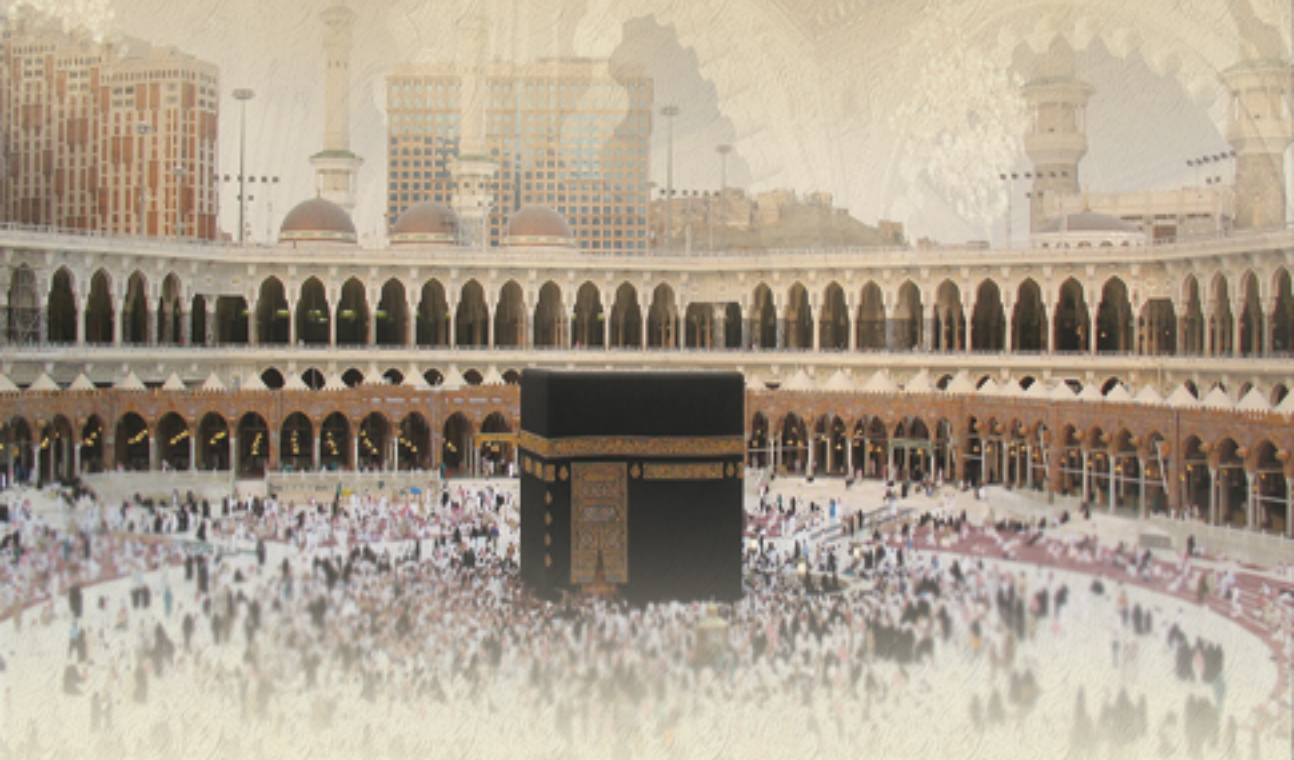




رسالہ نمبر: 30

# نمازِ عید کا طریقہ



شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال  
محمد الیاس عطاء قادری رضوی  
دامت برکاتہم  
العالیہ

مکتبۃ الدینہ  
(دعوتِ اسلامی)  
SC1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## نمازِ عید کا طریقہ (نئی)

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (10 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَوَّجَلْ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

## دُرود شریف کی فضیلت

دو عالم کے مالک و مختار، ملکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ سو بار دُرود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کی

سوحا جتیں پوری فرمائے گا ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۵ ص ۳۰۱ دار الفکر بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دل زندہ رہے گا

تاجدارِ مدینہ قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:

جس نے عیدین کی رات (یعنی شبِ عیدِ الفطر اور شبِ عیدِ الاضحیٰ) طلبِ ثواب کیلئے قیام کیا

(یعنی عبادت میں گزارا) اُس دن اُس کا دل نہیں مرے گا، جس دن لوگوں کے دل مر جائیں

(سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۳۶۵ حدیث ۱۷۸۲ دار المعرفۃ بیروت)

گے۔



فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار رُو رُو پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

## جَنّتِ وَاٰجِبِ ہو جاتی ہے

ایک اور مقام پر حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: جو پانچ راتوں میں شب بیداری کرے (یعنی جاگ کر عبادت میں گزارے) اُس کے لئے جَنّتِ وَاٰجِبِ ہو جاتی ہے۔ ذی الحجّہ شریف کی آٹھویں، نویں اور دسویں رات (اس طرح تین راتیں تو یہ ہوں گی) اور چوتھی عید الفطر کی رات، پانچویں شعبان المعظم کی پندرہویں رات (یعنی شبِ بَرَاءت)۔ (الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۹۸ حدیث ۲)

## نمازِ عید کیلئے جانے سے قبل کی سنت

حضرت سیدنا بکریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ انور، شافعِ مَحْشَر، مدینے کے تاجور، باذنِ ربِّ اکبر غیپوں سے باخبر، محبوبِ داوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز کیلئے تشریف لے جاتے تھے اور عیدِ اَضْحٰی کے روز نہیں کھاتے تھے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جاتے۔ (سُنَنِ ترمذی ج ۲ ص ۷۰ حدیث ۵۴۲ دار الفکر بیروت) اور ”بخاری“ کی روایت حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ عید الفطر کے دن تشریف نہ لے جاتے جب تک چند گھوڑیں نہ تناؤل فرما لیتے اور وہ طاق ہوتیں۔ (بخاری ج ۱ ص ۳۲۸ حدیث ۹۵۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

## نمازِ عید کیلئے آنے جانے کی سنت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ، سُروِ

فَرَمَانِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَوْشَنُ جُھ پر زور و پاک پڑھنا بھول گیا و وحشت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

قلب و سینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عید کو (نمازِ عید کیلئے) ایک راستہ سے تشریف لے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے۔ (سُنَنِ تِرْمِذِي ج ۲ ص ۶۹ حدیث ۵۴۱)

## نمازِ عید کا طریقہ (حقی)

پہلے اس طرح نیت کیجئے: ”میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز عید الفطر (یا عید الاضحی) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے، پیچھے اس امام کے“ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہُ اکْبَر کہہ کر حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور مٹھنا پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہُ اکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھائیے اور اللہُ اکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہُ اکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکائیے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھنے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔ پھر امام تَعَوُّذ اور تَسْمِیَہ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْدُ شریف اور سورۃ جہر (یعنی بلند آواز) کیساتھ پڑھے، پھر رُکوع کرے۔ دوسری رُکعت میں پہلے اَلْحَمْدُ شریف اور سورۃ جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہُ اکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہُ اکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور قاعدے کے مطابق نماز مکمل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار ”سُبْحَنَ اللہ“

فَرَمَانُ مُصَطَّلٌ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ص ۵۱)

کہنے کی مقدار چپ کھڑا رہنا ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۸۱ دُرُ مُختار ج ۳ ص ۶۱ وغیرہ)

## نماز عید کس پر واجب ہے؟

عیدین (یعنی عیدُ الفطر اور بَقَر عید) کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں صرف

ان پر جن پر جُمُعہ واجب ہے۔ عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۹، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی، دُرُ مُختار ج ۳ ص ۵۱ دارالمعرفۃ بیروت)

## عید کا خطبہ سنت ہے

عیدین کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جُمُعہ کی، صرف اتنا فرق ہے کہ جُمُعہ

میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ جُمُعہ کا خطبہ قبل از نماز ہے اور عیدین کا

بعد از نماز۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۷۹، عالمگیری ج ۱ ص ۱۵۰)

## نماز عید کا وقت

ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے (یعنی طلوع

آفتاب کے ۲۰ منٹ کے بعد) سے ضحوة کُبْرٰی یعنی نصفُ النہار شرعی تک ہے مگر

عیدُ الفطر میں دیر کرنا اور عیدُ الاضحیٰ جلد پڑھنا مُستَحَب ہے۔

(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۸۱، دُرُ مُختار ج ۳ ص ۶۰)

## عید کی ادھوری جماعت ملی تو.....؟

پہلی رَکعت میں امام کے تکبیریں کہنے کے بعد مقتدی شامل ہوا تو اُسی وقت



فَرَمَانِ مُصِطَفَی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام و رُکوع پڑھا اُسے قیامت کے دن میری فِخاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

(تکبیر تحریمہ کے علاوہ مزید) تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو اور تین ہی کہے اگرچہ امام نے تین سے زیادہ کہی ہوں اور اگر اس نے تکبیریں نہ کہیں کہ امام رُکوع میں چلا گیا تو کھڑے کھڑے نہ کہے بلکہ امام کے ساتھ رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہہ لے اور اگر امام کو رُکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رُکوع میں پالیا گیا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رُکوع میں جائے ورنہ اللہُ اُکْبَر کہہ کر رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہے پھر اگر اس نے رُکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اٹھا لیا تو باقی ساقط ہو گئیں (یعنی بقیہ تکبیریں اب نہ کہے) اور اگر امام کے رُکوع سے اُٹھنے کے بعد شامل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) جب اپنی (بقیہ) پڑھے اُس وقت کہے۔ اور رُکوع میں جہاں تکبیر کہنا بتایا گیا اُس میں ہاتھ نہ اٹھائے اور اگر دوسری رَکعت میں شامل ہوا تو پہلی رَکعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہوا اُس وقت کہے۔ دوسری رَکعت کی تکبیریں اگر امام کے ساتھ پا جائے فِیْہَا (یعنی تو بہتر)۔ ورنہ اس میں بھی وہی تفصیل ہے جو پہلی رَکعت کے بارے میں مذکور ہوئی۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۸۲، دُرِّ مُختار ج ۳ ص ۶۴، عالمگیری ج ۱ ص ۱۵۱)

## عید کی جماعت نہ ملی تو کیا کرے؟

امام نے نماز پڑھ لی اور کوئی شخص باقی رہ گیا خواہ وہ شامل ہی نہ ہوا تھا یا شامل تو ہوا مگر اُس کی نماز فاسد ہو گئی تو اگر دوسری جگہ مل جائے پڑھ لے ورنہ (غیر جماعت کے)

فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہا کی۔ (مبارزاق)

نہیں پڑھ سکتا۔ ہاں بہتر یہ ہے کہ یہ شخص چار رکعت چاشت کی نماز پڑھے۔

(دُرِّمُختار ج ۳ ص ۶۷)

## عید کے خطبے کے احکام

نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور خطبہ جمعہ میں جو چیزیں سنت ہیں اس میں بھی سنت ہیں اور جو وہاں مکروہ بھی مکروہ۔ صرف دو باتوں میں فرق ہے ایک یہ کہ جمعہ کے پہلے خطبہ سے پیشتر خطیب کا بیٹھنا سنت تھا اور اس میں نہ بیٹھنا سنت ہے۔ دوسرے یہ کہ اس میں پہلے خطبہ سے پیشتر 9 بار اور دوسرے کے پہلے 7 بار اور منبر سے اترنے کے پہلے 14 بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا سنت ہے اور جمعہ میں نہیں۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۷۸۳، دُرِّمُختار ج ۳ ص ۶۷، عالمگیری ج ۱ ص ۱۰۰)

**اِس مُبَارَکِ مِصرَع، ”دید و عیدی میں غم مدینے کا“ کے بیس**

**خُرُوف کی نسبت سے عید کے 20 آداب**

عید کے دن یہ اُمور مُسْتَحَب ہیں:

❖ حَاجَت بنوانا (مگر زلفیں بنوائے نہ کہ انگریزی بال) ❖ ناخن تَرشوانا ❖

❖ غُسل کرنا ❖ مِسواک کرنا (یہ اُس کے علاوہ ہے جو دُھو میں کی جاتی ہے) ❖ اچھے کپڑے

پہننا، نئے ہوں تو نئے ورنہ دُھلے ہوئے ❖ خُشبو لگانا ❖ انگوٹھی پہننا (جب کبھی انگوٹھی پہننے

تو اس بات کا خاص خیال رکھئے کہ صرف ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن چاندی کی ایک ہی انگوٹھی

پہنئے۔ ایک سے زیادہ نہ پہنئے اور اُس ایک انگوٹھی میں بھی گمینہ ایک ہی ہو، ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں،

فَرَمَانِ مُصِطَفَی ﷺ: جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی خُفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

غیر گننے کی بھی مت پہنئے۔ گننے کے وزن کی کوئی قید نہیں۔ چاندی کا چھلہ یا چاندی کے بیان کردہ وزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی یا چھلہ مرد نہیں پہن سکتا ﴿ نماز فجر مسجد محلہ میں پڑھنا ﴾ عید الفطر کی نماز کو جانے سے پہلے چند کھجوریں کھالینا، تین، پانچ، سات یا کم و بیش مگر طاق ہوں۔ کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھا لیجئے۔ اگر نماز سے پہلے کچھ بھی نہ کھایا تو گناہ نہ ہوا مگر عشاء تک نہ کھایا تو عتاب (لامت) کیا جائے گا ﴿ نماز عید، عید گاہ میں ادا کرنا ﴾ عید گاہ پیدل چلنا ﴿ سواری پر بھی جانے میں حرج نہیں مگر جس کو پیدل جانے پر قدرت ہو اُس کیلئے پیدل جانا افضل ہے اور واپسی پر سواری پر آنے میں حرج نہیں ﴾ نماز عید کیلئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا ﴿ عید کی نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ﴾ افضل تو یہی ہے مگر عید کی نماز سے قبل نہ دے سکے تو بعد میں دیدیجئے ﴿ خوشی ظاہر کرنا ﴾ کثرت سے صدقہ دینا ﴿ عید گاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کئے جانا ﴾ آپس میں مبارک باد دینا ﴿ بعد نماز عید مصافحہ ﴾ (یعنی ہاتھ ملانا) اور معانقہ (یعنی گلے ملنا) جیسا کہ عموماً مسلمانوں میں رائج ہے بہتر ہے کہ اس میں اظہارِ مسرت ہے۔ مگر امرِ دُخو بصورت سے گلے ملنا محلِ فتنہ ہے ﴿ عید الفطر ﴾ (یعنی میٹھی عید) کی نماز کیلئے جاتے ہوئے راستے میں آہستہ سے تکبیر کہیں اور نماز عید اُضحیٰ کیلئے جاتے ہوئے راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہیں۔ تکبیر یہ ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ



فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابو یعلیٰ)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۷۹ تا ۷۸۱، عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۹، ۱۵۰ وغیرہ)

## بَقَرِ عید کا ایک مُسْتَحَب

عیدِ اَضْحٰی (یعنی بَقَرِ عید) تمام احکام میں عیدُ الفِطْرِ (یعنی میٹھی عید) کی طرح ہے۔ صرف بعض باتوں میں فرق ہے، مثلاً اس میں (یعنی بَقَرِ عید میں) مُسْتَحَب یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے چاہے قُرْبانی کرے یا نہ کرے اور اگر کھالیا تو گراہت بھی نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۵۲ دار الفکر بیروت)

## ”اللَّهُ اكْبَرُ“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت

### سے تکبیر تشریق کے ۸ مَدَنی پھول

❖ نویں ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَام کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک پانچوں وقت کی فرض نمازیں جو مسجد کی جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئیں ان میں ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

(بہار شریعت ج ۱ ص ۷۷۹ تا ۷۸۵، تَنْوِيرُ الْأَبْصَارِ ج ۳ ص ۷۱)

❖ تکبیر تشریق سلام پھیرنے کے بعد فوراً کہنا واجب ہے۔ یعنی جب تک کوئی

فَرَمَانِ مُصِطَفَی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ پڑھو کہ تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

ایسا فعل نہ کیا ہو کہ اُس پر نماز کی بنا نہ کر سکے مثلاً اگر مسجد سے باہر ہو گیا یا قصد اُوضو توڑ دیا یا چاہے بھول کر ہی کلام کیا تو تکبیر ساقط ہو گئی اور بلا قصد اُوضو ٹوٹ گیا تو کہہ لے۔

(دُرِّ مُخْتَار وَرَدُ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۷۳ دار المعرفۃ بیروت)

❖ تکبیر تشریق اُس پر واجب ہے جو شہر میں مُقِم ہو یا جس نے اِس مُقِم کی اِقتدا کی۔ وہ اِقتدا کرنے والا چاہے مسافر ہو یا گاؤں کا رہنے والا اور اگر اس کی اِقتدا نہ کریں تو ان پر (یعنی مسافر اور گاؤں کے رہنے والے پر) واجب نہیں۔ (دُرِّ مُخْتَار ج ۳ ص ۷۴)

❖ مُقِم نے اگر مسافر کی اِقتدا کی تو مُقِم پر واجب ہے اگرچہ اس مسافر امام پر واجب نہیں۔ (دُرِّ مُخْتَار وَرَدُ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۷۴)

❖ نفل، سنت اور وتر کے بعد تکبیر واجب نہیں۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۷۸۵، رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۷۳)

❖ جُمُعہ کے بعد واجب ہے اور نمازِ (بَقْر) عید کے بعد بھی کہہ لے۔ (اَيْضاً)

❖ مَسْبُوق (جس کی ایک یا زائد رکعتیں فوت ہوئی ہوں) پر تکبیر واجب ہے مگر جب خود سلام پھیرے اُس وقت کہے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۷۶)

❖ مُنْفَرِد (یعنی تنہا نماز پڑھنے والے) پر واجب نہیں (الْجَوْهَرَةُ النَّيِّرَةُ ص ۱۲۲) مگر کہہ لے کہ صَاحِبِین (یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رَحِمَهُمَا اللہُ تَعَالٰی) کے نزدیک اس پر بھی واجب ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۷۸۶)

فَرَمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُو پاکی پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

(عید کے فضائل وغیرہ کی تفصیلی معلومات کیلئے فیضانِ سنت کے باب ”فیضانِ رَمَضان“

سے فیضانِ عید الفطر کا مطالعہ فرمائیے)

اے ہمارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عیدِ سعید کی خوشیاں سُنّت کے مطابق

منانے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمیں حج شریف اور دیارِ مدینہ و تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دید کی حقیقی عید بار بار نصیب فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تری جبکہ دید ہو گی جیسی میری عید ہو گی

مرے خواب میں تم آنا مَدَنی مدینے والے

**یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے**

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سُنّتوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلْبَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پڑھ کر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیتے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مدنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پور، نزد کینلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 انور سٹریٹ، صدر۔
- سردار آباد (فیصل آباد): امن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خاں پور: ذرا نی چوک شہر کراہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہید ادا میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4382145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزد قنیل والی مسجد، اندرون بو بڑگیٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شہنشاہ روڈ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کالج روڈ، باغیچہ غوثیہ، نزد تحصیل کنسل ہال فون: 044-2550767
- سرگودھا: ضیاء مارکیٹ، باغیچہ جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-95 / 34126999 فیکس:

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)  
SC1288